

سوال

نابالغ بچے کی قبر وحشر

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی نابالغ بچہ فوت ہو جائے تو کیا اس کے ساتھ قبر وحشر میں وہی معاملہ ہوگا جو بالغ کے ساتھ ہوتا ہے۔ یعنی منقر و تخیر کے سوالات، روح کا علیین اور سبحین میں جانا۔ فرشتوں کا خوبصورت اور خوشنک صورت میں آنا وغیرہ۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

۱۔ قبر کی کچھ آرائشیں تو ایسی ہیں جو ہر ایک پر آتی ہیں جیسا کہ قبر کا ایک دفنہ میت کو بھیجنا۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق اگر اس سے کوئی مستثنیٰ ہوتا تو سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ ہوتے۔

۲۔ بعض خابدا اور بعض مالکیہ کا قول یہ ہے کہ نابالغ بچوں سے بھی قبر میں سوال ہوگا کیونکہ ان کے لیے نماز اور اللہ سے عذاب قبر کی دعا مشروع عمل ہے۔ اس کی دلیل یہ بیان کی جاتی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک بچے کا نماز جنازہ پڑھاتے ہوئے عذاب قبر سے اس کی نجات کی دعا کی ہے۔ یہ قول

۳۔ شافعیہ، بعض مالکیہ اور بعض خابدا کے نزدیک قبر میں یہ سوال و جواب نابالغ سے نہیں ہوگا۔ امام ابن قیم رحمہ اللہ کا رجحان بھی اسی طرف ہے۔

۴۔ صحیح بخاری کی ایک روایت کے مطابق جو بچہ بھی بوخت سے پہلے فوت ہو گیا تو وہ جنت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کفالت میں ہے، چاہے مسلمانوں کا جو یا مشرکین کا جو کیونکہ وہ فطرت اسلام پر پیدا ہوا ہے۔

۵۔ صحیح مسلم کی ایک روایت کے مطابق نابالغ بچے قیامت کے دن اپنے والدین کی شفاعت بھی کریں گے۔

ذما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

فتویٰ کیٹی